آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ

امتحانی سلیبس

اُردو لازمی

گیارھویں اور بارھویں جماعت کے لیے

قومی نصاب 2022-23 کے مطابق

ناشر

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷

فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،

کراچی

نظرِ ثانی: جنوری ۲۰۲۵ء

(اس سلیبس پر نظرِ ثانی ۲۰۱۲، ۲۰۱۷ اور ۲۰۲۲ میں بھی ہو چکی ہے۔)

ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

© The Aga Khan University Examination Board, 2025

All rights and entitlements reserved.
This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ

امتحانی سلیبس

اُردو لازمی

گیارھویں اور بارھویں جماعت کے لیے

اس نظرِ ثانی شدہ سلیبس سے 2026 سے گیارھویں جماعت اور 2027 سے بارھویں جماعت کے سالانہ اور ستمبر امتحانات لیے جائیں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

صفحہ نمبر	عنوانات
5	پیش لفظ
7	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) کی تفہیم
8	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو لازمی امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)
10	آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، امتحانی سلیبس برائے اردو لازمی، اعلیٰ ثانوی جماعتوں کے تعلمی حاصلاتِ طلبہ
28	جانچنے کا طریقہ
33	خدمات کا اعتراف

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اپنی رائے اور مزید معلومات کے لیے رابطہ کیجیے!

پتا: آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011-8

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu

ویب سائٹس: http://examinationboard.aku.edu

فیس بک: www.facebook.com/akueb

پیش لفظ

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدّت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تحصیل کے بیش تر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا سلیبس (syllabus) وضع کرنا ہے، جو قومی نصاب اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات کے پیشِ نظر وقتاً فوقتاً اپنے سلیبس پر نظرِ ثانی کرتا رہتا ہے۔

ثانوی و اعلیٰ ثانوی جماعتوں (SSC & HSSC) کے امتحانی سلیبس کی نظرِ ثانی کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے قومی نصاب کے اہداف کے ساتھ مسلسل مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- سلیبس کے متن کی نظرِ ثانی کر کے متروک یا فرسودہ معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیٰ ثانوی جماعتوں (SSC & HSSC) میں علمی تسلسل اور ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

سلیبس پر نظرِ ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) سے الحاق شدہ اسکولوں کے اساتذہ و طلبہ نے اس سروے میں حصّہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والی علمی شخصیات اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے سلیبس میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

سلیبس کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتّب کیا گیا ہے۔ نیز ہر ذیلی موضوع ایسے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ ان تعلّمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کے تعلّمی درجات / مراحل (cognitive domains) کو تفہیمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنھیں حاصل کرنا لازمی ہے۔ یہ تعلّمی درجے / مراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ موٴخر الذکر تفہیمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج (تجزیہ، تشخیص اور تخلیق) کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیصاتِ پرچہ جات' (Exam Specifications) بھی اس سلیبس کا حصّہ ہیں، جن میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا حامل ہوگا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

اس نظرِ ثانی شدہ سلیبس کی تیاری میں اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) کے شعبے 'کریکولم اینڈ ایگزامینیشن ڈویلپمنٹ (Curriculum & Examination Development)' کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) کے دیگر شعبوں کا بھی اہم کردار ہے۔ ہم خاص طور پر شکر گزار ہیں: 'پرنسپل سلیبس ریوویوئر (Principle Syllabus Reviewer)'، 'سلیبس ریویژن پینلسٹس (Syllabus Revision panelists)' اور دیگر ارکان کا کہ جنھوں نے سلیبس بنانے میں شمولیت فرمائی، شکر گزار ہیں ساتھ ہی اُن طلبہ اور

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اساتذہ کے بھی کہ جنھوں نے نیڈس اسیسمنٹ سروے (needs-assessment survey) میں حصّہ لیا۔ نیز اُن تمام پرنسپلز کا شکریہ کہ جنھوں نے اپنے اُن اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی جو سروے (survey) اور سلیبس رویژن پینل (Syllabus revision panel) اور کا حصّہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم اے کے یو۔ ای بی (AKU-EB) پاکستان کے قومی نصاب اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا موئثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات اُٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا، جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس سے مستفید ہوں گے۔

ڈاکٹر نوید یوسف

چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

چیئر اینڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر آف پریکٹس، ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، فیکلٹی آف ہیلتھ سائنس، آغا خان یونیورسٹی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) کی تفہیم

1۔ اے کے یو۔ای بی کا سلیبس (syllabus)، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے سلیبس میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں سلیبس میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔

2۔ سلیبس میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی عمق اور وسعت پر محیط ہوں گے۔ یہ سلیبس ایسے فعال بنانے والے تعلمی حاصلاتِ طلبہ بھی فراہم کرتا ہے، جہاں طالبِ علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔

3۔ ہر ایک تعلمی حاصلِ طلبہ (SLO) قابلِ حصول اور قابلِ جانچ کے تناظر میں کسی خاص **کلمۂ امریہ (Command Word)** سے تعلق رکھتا ہے، مثلاً: بیان کرنا، وضاحت کرنا، دلیل پیش کرنا وغیرہ۔ کلماتِ امریہ (Command Words) کے استعمال کا مقصد اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کروانا ہے، جن کی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔

4۔ تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کو بلومز ٹیکسانومی کی تفہیمی سطحوں جاننا، سمجھنا، اطلاق (اط) اور ساتھ ہی اس سے آگے کی دیگر اعلیٰ مدارج تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ) کو بھی شامل کیا گیا ہے، جو کہ درس و تدریس، سیکھنے اور جانچ کی مؤثر منصوبہ بندی کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ہیں۔ اس کے علاوہ، حسبِ ضرورت کچھ تعلمی حاصلاتِ طلبہ کو تشکیلی تشخیص[1] (formativeAssessment) کے طور پر بھی شامل کیا گیا ہے۔

5۔ جہاں قابلِ اطلاق ہو، وہاں 'عملی سرگرمیوں (practical activities)' کا حصہ امتحان میں جانچ کی وضاحت کے لیے فراہم کیا گیا ہے۔

6۔ یہ سلیبس تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر تشکیل دیے گئے ہیں تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ سلیبس، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین طلبہ کے تعلمی حاصلات (SLOs) اور **امتحانی تخصیص پرچہ جات (Exam Specifications)** سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطے کا کام کرتے ہیں۔

7۔ اس سلیبس (syllabus) کو سمجھنے یا اس پر عمل پیرا ہونے کے لیے طلبہ اور اساتذہ، بورڈ کی طرف سے اُس کے الحاق شدہ اسکولوں کو فراہم کردہ اضافی مواد سے مدد لے سکتے ہیں جن میں: ریسورس گائیڈز (Resources Guides)، پیسنگ گائیڈز (Pacing Guides) اور ماڈل پیپرز (Model Papers) شامل ہیں۔

8۔ بہ حیثیتِ مجموعی آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کی ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی جماعتوں (HSSC) کے سلیبس (syllabus) طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں، جس کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوراتی تفہیم، تنقیدی تفکر اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کر سکیں۔ یہ (تمام) سلیبس (syllabi) اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ طلبہ جامعات اور اس سے آگے کی کامیابی کے لیے تفہیمی سطحوں، جذباتی (affective) اور نفسیاتی حرکی مہارتوں (psychomotor skills) میں نشوونما پیدا کریں۔

[1]۔ تشکیلی تشخیص (ت ت) سیکھنے، سمجھنے اور اندازہ لگانے کا ایک ایسا عمل ہے جس میں یہ تشخیص کی جاتی ہے کہ طلبہ کی تعلیم کیسی جا رہی ہے اور مختلف طریقوں سے طلبہ کے سیکھنے کے مراحل کی تشکیل کس طرح ہو رہی ہے۔ اس عمل میں رائے (feedback) فراہم کی جاتی ہے جس سے طلبہ کو اپنے تعلّم میں بہتری لانے کے لیے مزید راہ نمائی ملتی ہے۔ یاد رہے! تشکیلی تشخیص (ت ت) کو امتحانات میں جانچا نہیں جاتا۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو لازمی امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)

طلبہ 'اردو زبان' کیوں سیکھیں؟

ہم پاکستانی ہیں اور ہماری شناخت ہماری قومی زبان اُردو ہے۔ جس طرح دنیا کی ہر قوم اپنی شناخت برقرار رکھنے کے لیے ہزار جتن کرتی ہے اور اپنی زبان کے فروغ اور ترقّی کے لیے کام کرتی ہے اور ساتھ ہی اپنی اس منفرد پہچان پر فخر کرتی ہے۔ بالکل اسی طرح ہمیں بھی اپنی اس شناخت پر فخر ہے۔

دنیا میں اُردو زبان کا مقام میر تقی میرؔ، مرزا غالبؔ، داغؔ دہلوی، شاعرِ مشرق علامہ اقبالؔ، فیض احمد فیضؔ، احمد فرازؔ اور ایسے ہی لاتعداد شعرا کی کوششوں کا ثمر ہے جن کے کلام نے ایک عالَم کو اپنا دیوانہ بنا رکھا ہے۔ جاپان، امریکا، ہندوستان اور ایران میں بھی کلام غالب باقاعدہ پڑھایا جاتا ہے، اقبال کے فن پر پی ایچ ڈیز کی جاتی ہیں اور فیضؔ کے کلام کا دنیا کی بہت سی زبانوں میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ایسی زبان جس کا ایک عالَم دیوانہ ہو تو کیوں نہ ہم اس زبان سے محبّت کریں اور اسے اپنے اظہار کی آواز بنائیں۔ مزید برآں، ادبا اور شعرا کی تخلیقات کے مطالعے سے آپ لطف اندوز ہوسکتے ہیں اور ساتھ ہی اپنی معلومات میں اضافے کے ساتھ ساتھ ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ بھی کرسکتے ہیں۔

ایک مشہور قول ہے: ''انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہے۔'' یعنی جب آپ بہترین ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں تو آپ اُس شخص کے مقابلے میں نمایاں نظر آتے ہیں، جس کا زبان و ادب سے ذرا کم واسطہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُردو زبان و ادب کا مطالعہ آپ کو ایک خاص انداز اور پہچان عطا کرتا ہے۔ اُردو زبان منفرد اور نمایاں اس لیے ہے کہ اس نے عربی، فارسی، ترکی، انگریزی اور دوسری کئی زبانوں کے ذخیرۂ الفاظ کو اپنے اندر خوب جذب کرلیا ہے۔

ایک طالبِ علم کے لیے یہ قومی زبان سے بڑھ کر تہذیبی زبان بھی ہے۔ آپ اپنے کسی خیال، پیغام اور فکر کو بہ آسانی اُردو زبان میں بہت خوب صورتی سے بیان کرسکتے ہیں اور دوسرے یہ کہ آپ کے خیال، پیغام اور فکر کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے والوں کی تعداد بھی بہت ہوگی۔

زبان و ادب کے علاوہ دیگر مضامین حقائق پر مبنی ہوتے ہیں۔ جہاں حقائق اور اعداد و شمار پر بات کی جاتی ہے، جب کہ زبان و ادب کا مضمون ہماری سوچ اور خیال کو زبان عطا کرتا ہے۔ ہم اپنے دل و دماغ کی باتیں اس مضمون کے ذریعے کرسکتے ہیں۔

اے کے یو-ای بی (AKU-EB) اردو لازمی امتحانی سلیبس میں طلبہ کیا سیکھیں گے؟

یہ امتحانی سلیبس 'قومی نصاب برائے 23-2022، اردو (لازمی)، پہلی سے بارھویں جماعت کے لیے'، قومی نصاب کونسل سیکریٹریٹ، وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومتِ پاکستان' کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے۔

اس امتحانی سلیبس کو ترتیب دیتے ہوئے حکومتِ پاکستان کے قومی و بین الصوبائی مقاصد اور مندرجات کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ نیز کوشش کی گئی ہے کہ یہ امتحانی سلیبس دورِ حاضر اور زبانِ اردو کے تمام تقاضوں کو پورا کرسکے۔ اس میں اردو زبان کی ترقّی اور اس میں ہونے والی عہد بہ عہد تبدیلی کی عکاسی ہو اور اس اہم زبان کو آمیزش سے دور رکھا جائے۔ اس امتحانی سلیبس کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ اُن تمام طلبہ کہ جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے انھیں بھی اردو زبان سمجھنے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے میں سہولت فراہم کی جاسکے۔

اس امتحانی سلیبس کی تیاری میں یہ عنصر بھی پیشِ نظر رہا کہ طلبہ میں اسلامی شعائر اور ملکِ پاکستان سے محبت کا جذبہ اُجاگر ہو اور مذہبی ہم آہنگی اور رواداری کو فروغ دیا جاسکے۔ نیز طلبہ میں اردو زبان کے حوالے سے قومی و ثقافتی ہم آہنگی پیدا کی جائے اور قومی تشخص اور قومی وقار بلند کیا جائے۔

اس امتحانی سلیبس میں یہ بات بھی ملحوظِ خاطر رہی ہے کہ طلبہ میں بہ حیثیتِ قومی زبان 'اردو زبان' سے دل چسپی پیدا ہو اور اُن میں اردو سمجھنے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی مہارتیں پروان چڑھیں۔ طلبہ کے شخصی، ذہنی اور فکری ارتقا کے لیے مواد فراہم کیا جائے اور وہ اردو زبان و ادب کی تاریخ اور بہ تدریج تبدیلی و ترقّی سے آشنا ہوں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2025 AND ONWARDS

اس امتحانی سلیبس کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ اس میں اردو زبان کی مہارتوں پر زور دیا گیا ہے اور ان کو پروان چڑھانے کے لیے تفہیمی سطحوں کے پیشِ نظر متعدد انداز و اسلوب میں تعلّمی حاصلاتِ طلبہ دیے گئے ہیں۔ مزید بر آں، قواعد / زبان شناسی سے متعلق علیحدہ سے تعلمی حاصلاتِ طلبہ ترتیب دیے گئے ہیں، تاکہ طلبہ اردو زبان پر بہ خوبی مہارت حاصل کر سکیں۔

اردو زبان سیکھ کر طلبہ کو مستقبل میں کون سے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں؟

تاثر یہی ہے کہ اُردو پڑھنے اور بولنے والوں کو زندگی میں بہتر مواقع میسر نہیں آتے۔ مگر ایسا نہیں ہے! جب آپ اُردو زبان کو اچھی طرح سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا سیکھ جاتے ہیں تو آپ کے لیے پیشہ ورانہ زندگی کے بہت سے دروازے خود بہ خود کھل جاتے ہیں۔ اگر آپ تدریس کے شعبے سے دل چسپی رکھتے ہیں تو اُردو 'لازمی' مضمون ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ مواقع اسی مضمون کے اساتذہ کے لیے ہوتے ہیں۔ اُردو زبان پر عبور اور لکھنے لکھانے کے شوق کے باعث آپ صحافت یا میڈیا (برقی ذرائع ابلاغ) کے کسی بھی چینل میں خدمات پیش کر سکتے ہیں، جہاں خبریں، اشتہارات، پروگراموں کے اسکرپٹ (مکالمے)، شہ سرخیاں اور بریکنگ نیوز (Breaking News) لکھنے اور پڑھنے کے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔

'تراجم' ایک الگ شعبہ ہے، جہاں آپ طبع آزمائی کر سکتے ہیں۔ یعنی دیگر زبانوں کے مواد کا اُردو زبان میں ترجمہ کر سکتے ہیں اور خصوصاً آج کے زمانے میں جہاں میڈیا کے ذرائع کی بہ دولت دوسری زبانوں کے ڈرامے اور دستاویزی فلمیں وغیرہ کثرت سے دکھائی جاتی ہیں، ترجمہ کرنے والوں میں ڈبنگ ماسٹر (Dubbing Master) اور صداکار کی حیثیت سے بھی کام کر سکتے ہیں۔

'ایڈیٹنگ (Editing)' جسے ادارت کہا جاتا ہے، ایک شعبے کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کی ضرورت ہر اُس شعبے میں ہوتی ہے جہاں اُردو زبان میں مواد تخلیق یا مرتّب کیا جاتا ہے۔ الغرض! بہت سے مواقع اردو زبان سے بہ خوبی آشنا افراد کے لیے میسر ہیں۔

سلیبس سے کیسے رجوع کیا جائے؟

اے کے یو-ای بی (AKU-EB) امتحانی سلیبس بہ طورِ خاص قاری کے موافق ہونے کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے، یعنی اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ طلبہ اور اساتذہ اسے بہ آسانی سمجھ سکیں تاکہ یہ سلیبس درس و تدریس، سیکھنے اور جانچ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے فعال کردار ادا کر سکے۔ سلیبس میں درج ذیل عناصر شامل ہیں:

موضوع کی دلیل	یہ اعلیٰ ثانوی جماعت (HSSC) اردو لازمی کے طلبہ کے لیے ایک تعارفی دستاویز ہے۔
تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	یہ اس بارے میں تفصیلی راہ نمائی فراہم کرتا ہے کہ کون سے اہداف حاصل کرنے ہیں۔
تخصیصِ پرچہ	یہ اس بارے میں راہ نمائی کرتا ہے کہ امتحان میں کیا توقع کی جاتی ہے۔
اضافی وسائل	
پیسنگ گائیڈ	یہ اسکول کے تعلیمی سال کی باقاعدہ ترتیب اور سلیبس کے تسلسل کو یقینی بناتی ہے۔ یہ سلیبس کے نفاذ کے ساتھ وقت اور رفتار کی بھی پیش گوئی کرتی ہے۔
ریسورس گائیڈ	اس میں طلبہ اور اساتذہ کے لیے تدریس اور سیکھنے کے وسائل شامل ہیں۔
ماڈل پیپر	یہ امتحانی پرچہ جات کی ساخت، سوالات کی اقسام اور مارکنگ اسکیم کے حوالے سے راہ نمائی کرتا ہے۔
کلماتِ امریہ	یہ تفہیمی سطحوں اور مہارتوں کے حوالے سے اُن توقعات کو واضح کرتی ہے، جو طلبہ کو حاصل کرنی چاہییں اور جن کی جانچ امتحانات میں کی جاتی ہے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

حصہ اوّل (گیارھویں جماعت)

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج[2]
1۔ سننا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: مختلف سمعی ذرائع سے سنے جانے والے مواد پر فہم اور ادراک سے مفاہیم اور معانی کا اکتساب اور اظہارِ رائے	1.1.1	مختلف ذرائع ابلاغ (ریڈیو، ٹیلی ویژن، ٹیپ ریکارڈر اور کمپیوٹر وغیرہ) کے ذریعے ہدایات / خبریں اور ادبی اقتباسات سن کر حافظے / معلومات پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں،	*		
	1.1.2	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / گفتگو / تقریر سن کر اہم نِکات کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.3	افسانوی یا غیر افسانوی متن سن کر کرداروں کے احساسات (مثلاً: رحم، حسد، رشک اور بے چینی وغیرہ) کی شناخت کر سکیں،		*	
	1.1.4	ادب پارہ / اقتباس / گفتگو درمیان سے سن کر سیاق و سباق کے اعتبار سے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.1.5	گفتگو / کلام (منثور اور منظوم) سن کر اُس میں مذکور اشارات اور اہم نِکات کی عکاسی کر سکیں،			ت ج
	1.1.6	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / جملہ سن کر مذکور معاملات / مسائل کے تناظر میں اپنی عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات سے مطابقت / مماثلت کی دلیل دے کر سکیں،			ت ش
	1.1.7	نظم / گیت / اقتباس سن کر عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ / جملے، حقیقی، مجازی، کنایتی اور اصطلاحی اعتبار سے مستعمل الفاظ، تراکیب، محاورات، ضرب الامثال (کہاوتیں)، تشبیہات اور استعارات کے معانی و مفاہیم واضح کر سکیں،		*	
	1.1.8	لفظ / الفاظ کی درست ادائی کو مدِنظر رکھتے ہوئے اِعراب (زبر، زیر، پیش، جزم اور تشدید) کا اضافہ کر سکیں،		*	

[2] اطلاق میں بلومز ٹیکسانومی کی دیگر اعلیٰ مدارج بھی شامل ہیں، جنھیں: اطلاق (اط)، تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ) کی حامل مدارج کو قوسین میں دی گئی حروفِ تہجی سے بہ طورِ علامت واضح کیا گیا ہے۔

	1.1.9	نظم پارہ / گیت / نثر پارہ / اقتباس سن کر اُس کے بنیادی وصف / موضوع: 'مذہبی، حب الوطنی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، معاشی، سائنسی، تاریخی، اور ثقافتی' کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.10	ادب پارہ (منظوم و منثور) سن کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: 'روزمرہ الفاظ کے استعمال، محاورات اور ضرب الامثال کی موجودگی، تشبیہات و استعارات، طنز و مزاح کا عنصر، منظر کشی، کردار کا سراپا، کردار کی نوعیت، مکالماتی طرز اور جذبات و تاثرات کے اظہار' کی وضاحت کر سکیں،		*	
	1.1.11	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس سن کر صنفِ ادب (درسی کتاب میں شامل اصنافِ ادب ہی میں سے) کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	1.1.12	عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں، کمنٹری اور تبصرے وغیرہ کے آہنگ، لحن، لے، ادائی، لہجے، تلفظ اور مفہوم و موضوع کے حسن و قبح کا اندازہ لگا سکیں،			ت ت[3]
	1.1.13	مہذب و غیر مہذب گفتگو میں تمیز کرتے ہوئے اُس میں شمولیت یا کنارہ کشی اختیار کرنے کے حوالے سے اپنے حق میں بہتر فیصلہ کر سکیں۔			ت ت

FOR ANNUAL EXAMINATION ... DS

[3] ت ت: تشکیلی تشخیص (formative assessment) کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو امتحان میں **نہیں** جانچا جائے گا۔ البتہ، کمرۂ جماعت میں اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو درس و تدریس میں ضرور شامل کیا جائے۔

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
2۔ بولنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: درست قواعد، تلفظ، لہجے، زیر و بم، مختلف صورتِ حال کے مطابق گفتگو، اپنے موقف، مدعا، اپنی رائے کا مدلل اظہار، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر	2.1.1	لوگوں کے درمیان گفتگو کرتے / ہدایات دیتے ہوئے اپنے جذبات اور کیفیات مثلاً: خواہش، توقع، ناراضی، حیرانی، غصہ اور افسوس وغیرہ کا پُراثر اظہار کر سکیں،			ت ت
	2.1.2	مذہبی، اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی امور (تحریری / تقریری) وغیرہ سے متعلق اپنی استحسانی و تنقیدی گفتگو میں موزوں الفاظ و تراکیب، روزمرہ اور بامحاورہ زبان کا مؤثر انداز میں استعمال کر سکیں،			ت ت
	2.1.3	کوئی قصہ، خبر نامہ، کہانی اور نظم (ترنم / تحت اللفظ) وغیرہ تأثرات اور لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھتے ہوئے ڈرامائی کیفیات کے ساتھ جماعت میں طلبہ کے سامنے پیش کر سکیں،			ت ت
	2.1.4	کسی ادبی / علمی / صحافتی موضوع پر درست تلفظ، لب و لہجے، انداز اور موزوں حرکات و سکنات کے ساتھ پانچ منٹ تک لکھی ہوئی تقریر دیکھ کر، کم از کم تین منٹ تک زبانی تقریر (یاد کی ہوئی، حسبِ ضرورت مناسب اقوال و اشعار کے ساتھ) اور کم از کم ایک منٹ تک فی البدیہ تقریر سامعین کے سامنے پیش کر سکیں،			ت ت
	2.1.5	مباحثوں اور مذاکروں میں حصہ لیتے ہوئے موضوع کی حمایت یا مخالفت میں اپنی رائے دے سکیں،			ت ت
	2.1.6	نشریات / کہانی / ہدایات / گفتگو وغیرہ سن کر اہم نِکات دہراتے ہوئے کمی بیشی کے ساتھ بیان کر سکیں،		ت ت	
	2.1.7	اپنی آواز / گفتگو کو کسی آلے مثلاً: کیمرہ / موبائل فون / وائس ریکارڈر وغیرہ میں ترتیب دے کر سوشل میڈیا / ویب سائٹ پر اشتراک کر سکیں،			ت ت
	2.1.8	مختلف پیشوں سے منسلک افراد سے سوال و جواب کی نشست میں گفتگو / مصاحبہ (interview) کر سکیں،			ت ت
	2.1.9	اپنی گفتگو / تقریر میں اسلامی شعائر، مذہبی رواداری، حب الوطنی، اخلاقیات اور ادب و احترام وغیرہ کا لحاظ رکھ سکیں۔			ت ت

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
3۔ پڑھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر (منظوم و منثور ادب پارہ / اقتباس) کی درست تلفظ سے بلند خوانی، تفہیم و ادراک سے اہم نِکات کی نشان دہی اور سوالات کے مختصراً تحریری جوابات اوراصنافِ ادب کی پہچان **توجہ فرمائیے!** ذیل میں دی گئی وضاحتیں پیشِ نظر رہیں: • درسی کتاب سے درس و تدریس، بہ نام: **'ماڈل درسی کتاب، اُردو، گیارھویں جماعت کے لیے، نیشنل بک فاؤنڈیشن بہ طور وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد'** • علمِ بیان کی اصطلاحات: 'تشبیہ اور استعارہ' • علمِ بدیع کی صنعتیں: 'تلمیح، مبالغہ اور تکرار' • **یاد رہے!** امتحانی پرچہ دوم میں اسی امتحانی سلیبس میں شامل تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو پیش	3.1.1	افسانوی اور غیر افسانوی متن / ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر معلومات / سطحی نوعیت پر مبنی سوالات کے درست جوابات دے سکیں،	*		
	3.1.2	منثور ادب پارہ / اقتباس پڑھ کر نثری اصنافِ ادب کے افسانوی / غیر افسانوی طرزِ تحریر کی امتیازی خصوصیات سے آگاہ ہوتے ہوئے صنفِ ادب (درسی کتاب میں شامل نثری اصنافِ ادب ہی میں سے) کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.3	منظوم ادب پارہ / نظم / غزل پڑھ کر صنفِ سخن (درسی کتاب میں شامل منظوم اصنافِ ادب ہی میں سے) کے فرق کو بہ لحاظِ موضوع اور بہ لحاظِ ہیئت مدِ نظر رکھتے ہوئے واضح کر سکیں،		*	
	3.1.4	اقتباس / ادب پارے (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے بنیادی موضوع / وصف: 'مذہبی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، سائنسی، تاریخی، حب الوطنی اور ثقافتی' کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	3.1.5	ادب پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: 'روزمرہ الفاظ کے استعمال، محاورات اور ضرب الامثال کی موجودگی، تشبیہات و استعارات کے استعمال، طنز و مزاح کا عنصر، منظر نگاری، سراپا نگاری، مکالمہ نگاری، جذبات نگاری، کردار نگاری' کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.6	اقتباس / نثر پارے / جملے کو فہم کے ساتھ پڑھ کر خیالات، آرا اور رویوں کو سمجھتے ہوئے اہم نِکات اخذ کر سکیں،		*	
	3.1.7	درسی کتاب میں شامل ادب پارے (منظوم و منثور) کے مصنف / مرتب / شاعر کی شخصیت اور اُس زمانے کی (جب یہ تخلیق پایا) تاریخ سے واقف ہوتے ہوئے، ماضی اور عصری تناظر میں اس ادبی تخلیق کی اہمیت کی عکاسی کر سکیں،			ت ج
	3.1.8	اقتباس / نثر پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.9	درسی کتاب میں شامل غزل اور نظم کے شعر / بند کا مفہوم سمجھتے ہوئے بہ حوالہ شاعر تشریح کر سکیں،		*	

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
نظر رکھتے ہوئے درسی کتاب سے موضوع و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔ نیز مجوزہ درسی کتاب کے اسباق کے آخر میں موجود مشق کے سوالات میں سے لفظ بہ لفظ سوالات امتحانی پرچے میں **نہیں** دیے جائیں گے، بلکہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے تعلّمی حاصلات طلبہ کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔ مزید بر آں، درس و تدریس میں تعلّمی حاصلاتِ طلبہ وہی پیشِ نظر رہیں جو اس دستاویز یعنی امتحانی سلیبس میں مرتب ہیں۔	3.1.10	درسی کتاب میں شامل دو مختلف نثر پاروں (اقتباسات) / دو نظموں (شعر / بند) کا مفاہیم اور اغراض و مقاصد کے حوالے سے موازنہ کر سکیں،		*	
	3.1.11	درسی کتاب میں شامل کسی دوسری زبان سے اردو میں ترجمہ شدہ متن کی روشنی میں اُس علاقے / تہذیب و تمدن سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے اپنی ثقافت سے مماثل یا مختلف ہونے کا اندازہ لگا سکیں،			ت ش
	3.1.12	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر کسی حصے کی جزئیات / کرداروں کو سمجھتے ہوئے اُن کے جذباتی تاثّرات، رویّوں، کیفیات اور حیثیت کے اعتبار سے وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.13	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / جملے کے مرکزی خیال / موضوع کے ضمن میں معاشرتی زندگی سے اپنے ذاتی مشاہدات اور تجربات کے پیشِ نظر مطابقت قائم کر سکیں،			ت ش
	3.1.14	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / جملے کے بنیادی نکتے / مفہوم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنی رائے کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	3.1.15	اقتباس / غزل / نظم میں شامل نامانوس الفاظ، عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ، حقیقی، مجازی اور اصطلاحی الفاظ کے امتیاز کو ملحوظ رکھتے ہوئے تراکیب، محاورات، ضرب الامثال، مترادفات اور مرکبات، تشبیہات و استعارات واضح کر سکیں،		*	
	3.1.16	شعری اصطلاحات: 'مصرع (اولیٰ اور ثانی)، شعر، بند، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع اور تخلص' کو سمجھتے ہوئے ان کے حوالے سے مثال دے سکیں،		*	
	3.1.17	علمِ بیان کی اصطلاحات: 'تشبیہ اور استعارہ' مع ارکان ان کی تعریف سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے کسی اقتباس / جملے اور درسی کتاب میں شامل اشعار / بندوں میں ان اصطلاحات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.18	علمِ بدیع کی صنعتیں: 'تلمیح، مبالغہ اور تکرار' کی تعریف جانتے ہوئے درسی کتاب میں شامل اشعار / بندوں میں ان صنعتوں سے متعلق لفظ / الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	

مہارت		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	3.1.19	رموزِ اوقاف کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے اقتباس / جملے میں علامتِ اوقاف کا تعین کر سکیں،		*	
	3.1.20	مختلف ادب پارے (منظوم و منثور) / اقتباسات میں موجود معلومات اور تصورات کا مفہوم واضح کر سکیں،			ت ج
	3.1.21	کالج لائبریری / کسی کتب خانے / انٹرنیٹ سے کوئی کتاب یا اپنی دل چسپی کے مطابق کوئی ادبی / اخلاقی / تعلیمی رسائل حاصل کر کے مطالعہ کر سکیں،		ت ت	
	3.1.22	الفاظ کے معانی سمجھنے کے لیے لغات / انٹرنیٹ کا استعمال کر سکیں،			ت ت
	3.1.23	کسی بھی ادبی / علمی متن کا خاموش مطالعہ اور درسی کتاب میں شامل اسباق (منظوم و منثور) کی بلند خوانی کرتے ہوئے انھیں درست تلفظ، لب ولہجہ، زیروبم اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں،		ت ت	
	3.1.24	اپنی گفتگو میں موقع کی مناسبت سے بہ طورِ مثال ادبی تخلیقات کے متن کا حوالہ دے سکیں۔			ت ت

FOR ANNUAL EXAMINATION

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
4۔ لکھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: الفاظ و تراکیب، جملوں اور عبارتوں کو درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ افسانوی و غیر افسانوی اور روزمرہ تحاریر میں مہارت سے استعمال، مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت اور اصناف کی مناسبت سے اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی تحریری پیش کش **انشاپردازی / تخلیقی تحریر** ✓ تبصرہ نگاری ✓ ’کہانی نویسی‘ اور ’مکالمہ نگاری‘ ✓ خط (غیر رسمی)	4.1.1	تبصرہ نگاری: اقتباس، کالم، خبر، ہدایات، اشارات اور کسی معاملے / مسئلے وغیرہ کی نوعیت اور جزئیات کو ملحوظ رکھتے ہوئے اُس پر پر تبصرہ تحریر کر سکیں،			ت خ
	4.1.2	تبصرہ تحریر کرنے میں اُس کے اجزا: ’تمہید، نفسِ مضمون اور اختتامیہ / تجاویز‘ کو ملحوظ رکھتے ہوئے کم از کم 140 الفاظ پر مشتمل اور تحریر کے مطابق کم از کم تین پیروں (پیراگراف) میں موزوں مثالیں اور دلائل کے ساتھ ترتیب دے سکیں،			اط
	4.1.3	’کہانی نویسی‘ اور ’مکالمہ نگاری‘: منظرنامہ، فرضی صورتِ حال، تصویری خاکہ، متعلقہ کلیدی و امدادی الفاظ اور نِکات وغیرہ کے تصورات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے کہانی اور مکالمہ تخلیق کر سکیں،			ت خ
	4.1.4	کہانی نویسی میں: ماضی کے صیغوں کا استعمال، کردار کی نوعیت کا لحاظ، کرداروں کے تاثرات کا اظہار، مربوط پلاٹ اور واضح اختتام، کم از کم 300 الفاظ پر مشتمل، کم از کم پانچ پاروں (پیراگراف) میں تقسیم اور مکالمہ نگاری میں: منظر کشی، مکالمے کے اصول، کردار کا سراپا، کردار کے جذبات اور انجام و اختتام، موضوع کے مطابق کم از کم ۲۰ مکالمات (کم از کم 300 الفاظ) پر مشتمل جامع تحریر ترتیب دے سکیں،			اط
	4.1.5	مکتوب نگاری (غیر رسمی خط): اپنے کسی دوست یا رشتے دار کو ورقی خط / برقی خط (Email) تحریر کرتے ہوئے درپیش معاملات کے ضمن میں اپنی کیفیت کا اظہار / وجوہات / مطلوبہ / اہم نِکات ترتیب دے سکیں،			ت خ
	4.1.6	مکتوب نگاری (غیر رسمی خط) کے اجزا: ’سرنامہ، القاب، آداب، حال احوال، ابتدائیہ، مقصد / اہم باتیں، اختتامیہ اور اختتامی الفاظ و آداب‘ کو ملحوظ رکھنا، کم از کم 160 الفاظ پر مشتمل اور تحریر کے مطابق کم از کم تین پاروں (پیراگراف) میں تقسیم کرتے ہوئے مکتوبِ الیہ کی حیثیت کے پیشِ نظر پر تکلف / مہذب بے ساختہ جملوں پر مبنی خط لکھ سکیں،			اط

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	4.1.7	انشاپردازی / تخلیقی تحریر / مکتوب وغیرہ میں الفاظ کا درست املا، حروفِ ربط (جار)، حروفِ اضافت، حروفِ استفہام، حروفِ عطف، حروفِ تردید، حروفِ شرط و جزا، حروفِ علت، حروفِ اضراب، حروفِ بیان، حروفِ تشبیہ اور رموزِ اوقاف کا موزوں استعمال، جملوں میں ربط و تسلسل، تشابہ الفاظ، ذو معنیین الفاظ، اقوال، محاورات، ضرب الامثال اور اشعار کو موضوع کے اعتبار سے استعمال کر سکیں،			اط
	4.1.8	تلخیص نویسی: ادب پارے کے اہم نِکات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے خلاصہ تحریر کر سکیں،			ت ت
	4.1.9	مختلف نوعیت کے دعوت نامے مثلاً: عقیقے کا دعوت نامہ اور الوداعی تقریب کا دعوت نامہ وغیرہ ترتیب دے سکیں،			ت ت
	4.1.10	مختلف قسم کے فارم مثلاً: داخلہ فارم، بینک اکاؤنٹ فارم، پاسپورٹ فارم اور شناختی کارڈ فارم، دفتری، صحافتی، عدالتی دستاویزات وغیرہ پُر کر سکیں،			ت ت
	4.1.11	کسی بھی انگریزی اقتباس (تقریباً 150 الفاظ پر مشتمل) کا انٹرنیٹ / موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے اردو میں کیے گئے ترجمہ کی نظرِ ثانی میں انگریزی اقتباس کے معانی و مفاہیم اور مقاصد کو برقرار رکھتے ہوئے ترجمہ شدہ متن کی اصلاح کر سکیں۔			ت ت

FOR ANNUAL

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
5۔ قواعد/زبان شناسی		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: زبان کے تکنیکی پہلوؤں سے آگاہی اور ان کا تحریر و تقریر میں موزوں اور بر محل استعمال	5.1.1	'جمع سالم' اور 'جمع مکسر' کی تعریف بیان کر سکیں،	*		
	5.1.2	فعل، فاعل اور مفعول کے استعمال سے جملہ تشکیل دے سکیں،			ت خ
	5.1.3	اقتباس / جملے میں جذبات و کیفیات کی عکاسی کرنے والے الفاظ: ندا، تحسین، نفرین، تاسف، انبساط، تنبیہ، استعجاب، تہنیت، تمنا اور قَسم سے متعلق لفظ / الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	
	5.1.4	الفاظ، تراکیب، محاورات اور کہاوتوں (ضرب الامثال) کے مفہوم سے آگاہ ہوتے ہوئے ان کے استعمال سے جملے تخلیق دے سکیں،			ت خ
	5.1.5	متضاد اور ہم معنی / مترادف / ذو معنیین الفاظ کی شناخت کر سکیں،		*	
	5.1.6	رموزِ اوقاف: 'سکتہ یا وقفہ، ختمہ، واوین، قوسین، ندائیہ یا فجائیہ، استفہامیہ یا سوالیہ، تفصیلیہ یا رابطہ، علامتِ حذف اور سلیش (ترچھی لکیر)' کی تحریر میں اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	5.1.7	لیپ ٹاپ / کمپیوٹر پر ایم ایس ورڈ / ان پیج اردو میں اپنی درسی کتاب کی فہرست مع جدول بنانا اور ایک سے سو تک اردو گنتی (ہندسوں اور حروف میں) لکھ (typing) سکیں،			ت ت
	5.1.8	الفاظ کے معانی اور مترادفات جاننے کے لیے لغت، قاموس (Thesaurus) اور انٹرنیٹ کا استعمال کر سکیں۔			ت ت

FOR A

حصہ دوم (بارھویں جماعت)

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج[4]
6۔ سننا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: مختلف سمعی ذرائع سے سنے جانے والے مواد پر فہم اور ادراک سے مفاہیم اور معانی کا اکتساب اور اظہارِ رائے	6.1.1	مختلف ذرائع ابلاغ (ورقی اور برقی) کے ذریعے ہدایات / خبریں اور ادبی اقتباسات سن کر حافظے / معلومات پر مبنی سوالات کے درست جوابات دے سکیں،	*		
	6.1.2	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / ہدایات / گفتگو / تقریر سن کر اہم نِکات کی شناخت کر سکیں،		*	
	6.1.3	افسانوی یا غیر افسانوی متن سن کر کرداروں کے رویّوں سے ان کے جذبات و احساسات جیسے کہ ندامت، حسرت اور حیرت وغیرہ کی شناخت کر سکیں،		*	
	6.1.4	ادب پارہ / اقتباس / گفتگو / ہدایات درمیان سے سن کر سیاق و سباق کے اعتبار سے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.1.5	مکالمہ / کلام (منظوم و منثور) سن کر اُس میں مذکور اشارات، ہدایات اور اہم نِکات کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	6.1.6	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / جملہ سن کر مرکزی خیال / موضوع کے تناظر میں اپنی عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات سے مطابقت / مماثلت کا جواز پیش کر سکیں،			ت ش
	6.1.7	نظم / گیت / اقتباس سن کر عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ / جملے، حقیقی، مجازی، کنایتی اور اصطلاحی اعتبار سے مستعمل الفاظ، تراکیب، محاورات، ضرب الامثال (کہاوتیں) اور علمِ بیان کی اصطلاحات (تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجازِ مرسل) کے معانی و مفاہیم واضح کر سکیں،		*	
	6.1.8	لفظ / الفاظ کی درست ادائی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اِعراب (زبر، زیر، پیش، جزم اور تشدید) کا اضافہ کر سکیں،		*	

[4] اطلاق میں بلومز ٹیکسانومی کی دیگر اعلیٰ مدارج بھی شامل ہیں، جنھیں: اطلاق (اط)، تجزیہ (ت ج)، تشخیص (ت ش) اور تخلیق (ت خ) کی حامل مدارج کو قوسین میں دی گئی حروفِ تہجی سے بہ طورِ علامت واضح کیا گیا ہے۔

	6.1.9	ادب پارہ (منظوم و منثور) / گیت / اقتباس سن کر اُس کے بنیادی وصف / موضوع: 'مذہبی، حب الوطنی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، معاشی، سائنسی، تاریخی، اور ثقافتی' کی نشان دہی کر سکیں،		*	
	6.1.10	ادب پارہ (منظوم و منثور) سن کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: 'روزمرہ الفاظ کے استعمال، محاورات اور ضرب الامثال کی موجودگی، علمِ بیان کی اصطلاحات، منظر کشی، کردار کا سراپا، کردار کی نوعیت، مکالماتی طرز، جذبات و تاثرات کے اظہار' کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.1.11	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس سن کر صنفِ ادب (درسی کتاب میں شامل اصنافِ ادب ہی میں سے) کی شناخت کر سکیں،		*	
	6.1.12	عمدہ سامع کے طور پر الفاظ، جملوں، مصرعوں، شعروں، نظموں، گیتوں، کمنٹری اور تبصرے وغیرہ کے آہنگ، لحن، لے، ادائی، لہجے، تلفظ اور مفہوم و موضوع کے حسن و قبح کا ادراک کر سکیں،			ت ت[5]
	6.1.13	مہذب و غیر مہذب گفتگو میں تمیز کرتے ہوئے اُس میں شمولیت یا کنارہ کشی اختیار کرنے کے حوالے سے اپنے حق میں بہتر فیصلہ اور اصلاح کی تدبیر کر سکیں۔			ت ت

FOR ANNUAL EXAMINATIO... RDS

[5] ت ت: تشکیلی تشخیص (formative assessment) کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو امتحان میں **نہیں** جانچا جائے گا۔ البتہ، کمرۂ جماعت میں اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو درس و تدریس میں ضرور شامل کیا جائے۔

مہارت	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
7۔ بولنا	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:				
معیار: درست قواعد، تلفظ، لہجے، زیر و بم، مختلف صورتِ حال کے مطابق گفتگو، اپنے مؤقف، مدعا، اپنی رائے کا مدلل اظہار، کسی موضوع پر چند جملے یا مربوط اور منظم تقریر	7.1.1	لوگوں کے درمیان گفتگو کی مناسبت سے حسبِ موقع اپنے جذبات اور کیفیات میں لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنے تأثرات کا اظہار کر سکیں،			ت ت
	7.1.2	مذہبی، اخلاقی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی امور (تحریری / تقریری) وغیرہ پر استحسانی و تنقیدی اعتبار سے دورانِ گفتگو موزوں الفاظ و تراکیب پر مشتمل روزمرہ اور بامحاورہ زبان کا شائستہ انداز میں استعمال کر سکیں،			ت ت
	7.1.3	کوئی واقعہ، خبرنامہ، کہانی، نثر پارہ اور نظم (ترنم / تحت اللفظ) وغیرہ تأثرات اور لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھتے ہوئے ڈرامائی کیفیات کے ساتھ ناظرین کے سامنے پیش کر سکیں،			ت ت
	7.1.4	کسی ادبی / علمی / صحافتی موضوع پر درست تلفظ، لب و لہجے، انداز اور موزوں حرکات و سکنات کے ساتھ چھے منٹ تک لکھی ہوئی تقریر دیکھ کر، کم از کم چار منٹ تک زبانی تقریر (یاد کی ہوئی، حسبِ ضرورت مناسب اقوال و اشعار کے ساتھ) اور کم از کم ڈیڑھ منٹ تک اپنے مطالعے کی روشنی میں فی البدیہہ تقریر سامعین کے سامنے پیش کر سکیں،			ت ت
	7.1.5	مباحثوں اور مذاکروں میں حصہ لیتے ہوئے موضوع کی موافقت یا مخالفت میں تبادلۂ خیال کر سکیں،			ت ت
	7.1.6	ادبی متن / نشریات / ہدایات / پیغام وغیرہ سن کر اس کے حسن و قبح کا جائزہ لے سکیں،			ت ت
	7.1.7	کسی شخصیت، مقام، چیز یا پیشے سے متعلق معلوماتی اور وضاحتی دستاویزی فلم یا بیان کسی آلے مثلاً: کیمرہ / موبائل فون / وائس ریکارڈر وغیرہ میں ترتیب دے کر احتیاطی تدابیر اور اخلاقی اقدار کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے سوشل میڈیا / ویب سائٹ پر اشتراک کر سکیں،			ت ت
	7.1.8	کسی فرضی / حقیقی کردار یا شخصیت کے مطابق بات چیت / مکالمہ / گفتگو / مصاحبہ (interview) کر سکیں،			ت ت
	7.1.9	اپنی گفتگو / تقریر میں اسلامی شعائر، مذہبی رواداری، حب الوطنی، اخلاقیات اور ادب و احترام وغیرہ کو ملحوظ رکھ سکیں۔			ت ت

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
8۔ پڑھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: حروف، الفاظ، جملوں اور تحریر (منظوم و منثور ادب پارہ / اقتباس) کی درست تلفظ سے بلند خوانی، تفہیم و ادراک سے اہم نِکات کی نشان دہی اور سوالات کے مختصراً تحریری جوابات اور اصنافِ ادب کی پہچان	8.1.1	افسانوی اور غیر افسانوی متن / ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر معلومات / سطحی نوعیت پر مبنی سوالات کے درست جوابات دے سکیں،	*		
	8.1.2	منثور ادب پارے / اقتباسات پڑھ کر نثری اصنافِ ادب کے افسانوی / غیر افسانوی طرزِ تحریر کی امتیازی خصوصیات کو سمجھتے ہوئے ان اصنافِ ادب (درسی کتاب میں شامل نثری اصنافِ ادب ہی میں سے) کا آپس میں موازنہ کر سکیں،		*	
	8.1.3	منظوم ادب پارے / نظمیں / غزلیں پڑھ کر اصنافِ سخن کے فرق کو بہ لحاظِ موضوع اور بہ لحاظِ ہیئت سمجھتے ہوئے ان اصنافِ سخن (درسی کتاب میں شامل منظوم اصنافِ ادب ہی میں سے) میں امتیاز کر سکیں،		*	
توجہ فرمائیے! ذیل میں دی گئی وضاحتیں پیشِ نظر رہیں:	8.1.4	اقتباس / ادب پارے (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے بنیادی موضوع / وصف: 'مذہبی، ادبی، اخلاقی، سیاسی، معاشرتی، سوانحی، سائنسی، تاریخی، حب الوطنی اور ثقافتی' کی شناخت کر سکیں،		*	
• درسی کتاب سے درس و تدریس، بہ نام: **'ماڈل درسی کتاب، اُردو، بارھویں جماعت کے لیے، نیشنل بک فاؤنڈیشن بہ طور وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد'**	8.1.5	ادب پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر مصنف / شاعر کے طرزِ تحریر اور اسلوب: 'روز مرہ الفاظ کے استعمال، محاورات اور ضرب الامثال کی موجودگی، علمِ بیان کے استعمال، طنز و مزاح کا عنصر، منظر نگاری، سراپا نگاری، مکالمہ نگاری، جذبات نگاری، کردار نگاری' کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.6	اقتباس / نثر پارے / جملے کو فہم کے ساتھ پڑھ کر خیالات، آرا اور رویّوں کو سمجھتے ہوئے اہم نِکات اخذ کر سکیں،		*	
• علمِ بیان کی اصطلاحات: 'تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجازِ مرسل (کُل کہہ کر جزو مراد لینا، جزو کہہ کر کُل مراد لینا، ظرف کہہ کر مظروف مراد لینا، مظروف کہہ کر ظرف مراد لینا'	8.1.7	درسی کتاب میں شامل ادب پارے (منظوم و منثور) کے مصنف / مرتب / شاعر کی شخصی حیثیت اور اُس زمانے کی (جب یہ تخلیق پایا) تاریخ سے واقف ہوتے ہوئے، ماضی اور عصری تناظر میں اس ادبی تخلیق کی اہمیت کا جائزہ لے سکیں،			ت ج
	8.1.8	اقتباس / نثر پارہ (منظوم و منثور) پڑھ کر اُس کے مرکزی خیال، مقصد اور نفسِ مضمون کی وضاحت کر سکیں،		*	

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
سبب کہہ کر مسبب مراد لینا اور مسبب کہہ کر سبب مراد لینا' • علمِ بدیع کی صنعتیں: 'تلمیح، مبالغہ، تکرار، حسنِ تعلیل اور مراعات النظیر' • **یاد رہے!** امتحانی پرچہ دوم میں اسی امتحانی سلیبس میں شامل تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے درسی کتاب سے موضوعی و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔ نیز مجوزہ درسی کتاب کے اسباق کے آخر میں موجود مشق کے سوالات میں سے لفظ بہ لفظ سوالات امتحانی پرچے میں **نہیں** دیے جائیں گے، بلکہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے تعلّمی حاصلات طلبہ کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔ مزید برآں، درس و تدریس میں تعلمی حاصلاتِ طلبہ وہی پیشِ نظر رہیں جو اس دستاویز یعنی امتحانی سلیبس میں مرتب ہیں۔	8.1.9	درسی کتاب میں شامل غزل اور نظم کے شعر / بند کا مفہوم سمجھتے ہوئے بہ حوالۂ شاعر تشریح کر سکیں،		*	
	8.1.10	درسی کتاب میں شامل دو مختلف نثر پاروں (اقتباسات) / دو نظموں (شعر / بند) کے مفاہیم اور اغراض و مقاصد کے حوالے سے موازنہ کر سکیں،		*	
	8.1.11	درسی کتاب میں شامل کسی دوسری زبان سے اردو میں ترجمہ شدہ متن کی روشنی میں اُس علاقے / تہذیب و تمدن سے واقفیت حاصل کرتے ہوئے اپنی ثقافت سے مماثل یا مختلف ہونے پر متبادلہ خیال کر سکیں،			ت ج
	8.1.12	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس پڑھ کر کسی حصے کی جزئیات / کرداروں کو سمجھتے ہوئے اُن کے جذباتی تأثرات، رویّوں، کیفیات اور حیثیت کے اعتبار سے امتیاز کر سکیں،		*	
	8.1.13	ادب پارہ (منظوم و منثور) / اقتباس / جملے کے تناظر میں معاشرتی زندگی سے اپنے ذاتی مشاہدات اور تجربات کے حوالے سے مطابقت / تعلق قائم کر سکیں،			ت ش
	8.1.14	ادب پارے (منظوم و منثور) شعر / بند / اقتباس / جملے میں مذکور عالمی مسئلہ / مسائل حل کرنے کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے تجویز پیش کر سکیں،			ت ش
	8.1.15	اقتباس / غزل / نظم میں شامل نامانوس الفاظ، عامیانہ (سوقیانہ) الفاظ، حقیقی، مجازی اور اصطلاحی الفاظ کے امتیاز کو ملحوظ رکھتے ہوئے تراکیب، محاورات، ضرب الامثال، مترادفات اور مرکبات اور علمِ بیان کی اصطلاحات واضح کر سکیں،		*	
	8.1.16	شعری اصطلاحات: 'مصرع (اولیٰ اور ثانی)، شعر، بند، قافیہ، ردیف، مطلع، مقطع اور تخلص' کو سمجھتے ہوئے ان کے حوالے سے مثال دے سکیں،		*	
	8.1.17	علمِ بیان کی اصطلاحات: 'تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجازِ مرسل' کی تعریف سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے کسی اقتباس / جملے اور درسی کتاب میں شامل اشعار / بندوں میں مستعمل ان اصطلاحات کی وضاحت کر سکیں،		*	

مہارت		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	تفہیمی سطحیں: سمجھنا	تفہیمی سطحیں: اطلاق اور اعلیٰ مدارج
	8.1.18	علمِ بدیع کی صنعتیں: 'تلمیح، مبالغہ، تکرار، حسنِ تعلیل اور مراعات النظیر' کی تعریف جانتے ہوئے درسی کتاب میں شامل اشعار / بندوں میں ان صنعتوں سے متعلق لفظ / الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.19	رموزِ اوقاف کی نوعیت کو سمجھتے ہوئے اقتباس / جملے میں علامتِ اوقاف کا تعین کر سکیں،		*	
	8.1.20	مختلف ادب پارے (منظوم و منثور) / اقتباسات میں موجود معلومات اور تصورات کا مفہوم واضح کر سکیں،			ت ج
	8.1.21	الفاظ کے معانی و مفاہیم کے لیے معلوماتی کتب، قاموسِ مترادفات، انٹرنیٹ، انسائیکلوپیڈیا، لغات سے حسبِ ضرورت استفادہ کر سکیں،			ت ت
	8.1.22	کالج لائبریری / کسی کتب خانے / انٹرنیٹ / ڈیجیٹل لائبریری سے اپنی دل چسپی کے مطابق کوئی کتاب / رسالہ حاصل کر کے مطالعہ کر سکیں،		ت ت	
	8.1.23	کسی بھی ادبی / علمی متن کا خاموش مطالعہ اور درسی کتاب میں شامل اسباق (منظوم و منثور) کی بلند خوانی کرتے ہوئے انھیں درست تلفظ، لب ولہجہ، زیر و بم اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔			ت ت

FOR ANNUAL EXAMINATIONS ... BOARD

مہارت		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
9۔ لکھنا		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: الفاظ و تراکیب، جملوں اور عبارتوں کو درست قواعد اور ترتیب کے ساتھ افسانوی و غیر افسانوی اور روزمرہ تحاریر میں مہارت سے استعمال، مربوط، رواں اور موزوں انداز میں مختلف تحریروں کی ساخت اور اصناف کی مناسبت سے اپنے مشاہدات، خیالات، معلومات اور احساسات کی تحریری پیش کش **انشاپردازی / تخلیقی تحریر** ✓ تقریر نویسی ✓ 'مضمون نویسی' اور 'رپور تاژ (رپورٹ)' ✓ خط (رسمی) / درخواست	9.1.1	تقریر نویسی: عنوان، موضوع، نقطۂ نظر اور نِکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اظہارِ خیال کے لیے تقریر تحریر کر سکیں،			ت خ
	9.1.2	تقریر تحریر کرنے میں اُس کے اسلوب کے مطابق موزوں انداز میں جنابِ صدر و سامعین کو مخاطب کرتے ہوئے عناصر اور ربط و تسلسل کو ملحوظ رکھنا، کم از کم 140 الفاظ پر مشتمل اور موضوع کے مطابق حسبِ ضرورت اشعار و اقوال کے ساتھ ترتیب دے سکیں،			اط
	9.1.3	'مضمون نویسی' اور 'رپور تاژ (رپورٹ)': منظر نامہ، فرضی صورتِ حال، تصویری خاکہ، متعلقہ کلیدی و امدادی الفاظ، موضوع اور نِکات وغیرہ کے تصورات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مضمون اور رپور تاژ (رپورٹ) تخلیق کر سکیں،			ت خ
	9.1.4	'مضمون نویسی' اور 'رپور تاژ (رپورٹ)': معلوماتی، مدلل، مع مثال، بہ حوالہ، تفصیلی اور تحقیقی عناصر کی روشنی میں، کم از کم 300 الفاظ پر مشتمل اور مناسب انداز میں کم از کم پانچ پاروں (پیراگراف) میں تقسیم کرتے ہوئے ترتیب دے سکیں،			اط
	9.1.5	مکتوب نگاری (رسمی خط / درخواست): کسی محکمے / ادارے / عہدے دار سے درپیش معاملے کے ضمن میں ورقی خط / برقی خط (Email) یا درخواست تحریر کرتے ہوئے درپیش معاملات یا مسائل کے تناظر میں اپنی کیفیت کا اظہار / وجوہات / مطلوبہ / اہم نِکات ترتیب دے سکیں،			ت خ
	9.1.6	مکتوب نگاری (رسمی خط / درخواست) میں اس کے اجزا: 'سرنامہ، القاب، آداب، ابتدائیہ، مقصد / درپیش معاملے کا اظہار، رائے / تجویز / امید، اختتامیہ اور اختتامی الفاظ و آداب' کو ملحوظ رکھتے ہوئے، کم از کم 160 الفاظ پر مشتمل اور تحریر کے مطابق کم از کم تین پاروں (پیراگراف) میں محکمے / ادارے کی نوعیت / صاحبِ عہدہ کی حیثیت کے پیشِ نظر پر تکلف / مہذبانہ انداز کے ساتھ درپیش معاملے کے تناظر میں خط / درخواست لکھ سکیں،			اط

	9.1.7	انشاپردازی / تخلیقی تحریر / مکتوب وغیرہ میں الفاظ کا درست املا، حروفِ ربط (جار)، حروفِ اضافت، حروفِ استفہام، حروفِ عطف، حروفِ تردید، حروفِ شرط و جزا، حروفِ علت، حروفِ اضراب، حروفِ بیان، حروفِ تشبیہ اور رموزِ اوقاف کا موزوں استعمال، جملوں میں ربط و تسلسل، متشابہ الفاظ، ذو معنیین الفاظ، اقوال، محاورات، ضرب الامثال اور اشعار کو موضوع کے اعتبار سے استعمال کر سکیں،			اط
	9.1.8	خاکہ نگاری کے اہم عناصر کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنے کسی استاد / استانی کا خاکہ لکھ سکیں،			ت ت
	9.1.9	مختلف نوعیت کے تحریری پیغامات مثلاً: سائنسی نمائش کا دعوت نامہ، بیت بازی کا دعوت نامہ اور اشتہار وغیرہ ترتیب دے سکیں،			ت ت
	9.1.10	معلومات کی فراہمی کے لیے مختلف دستاویزی فارم مثلاً: نکاح نامہ، کرایہ نامہ، دفتری، صحافتی اور عدالتی دستاویزات وغیرہ پُر کر سکیں،			ت ت
	9.1.11	الفاظ کے درست املا کا خیال رکھتے ہوئے تحریری کام کی ادارت / پروف ریڈنگ کر سکیں،			ت ت
	9.1.12	کسی بھی انگریزی اقتباس (تقریباً 150 الفاظ پر مشتمل) کے معانی و مفاہیم اور مقاصد کو برقرار رکھتے ہوئے ترجمہ کر سکیں (اس سرگرمی میں منتخب انگریزی اقتباس میں مستعمل نئے اور مشکل الفاظ کے اردو متبادل حسبِ ضرورت دیے جائیں)۔			ت ت

FOR ANNUAL EX... RDS

مہارت		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق اور اعلیٰ مدارج
10۔ قواعد/زبان شناسی		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ:			
معیار: زبان کے تکنیکی پہلوؤں سے آگاہی اور ان کا تحریر و تقریر میں موزوں اور برمحل استعمال	10.1.1	واحد، جمع اور جمع الجمع کی تعریف بیان کر سکیں،	*		
	10.1.2	سابقوں اور لاحقوں کی شناخت کر سکیں،		*	
	10.1.3	عبارت / جملے میں جذبات و کیفیات کی عکاسی کرنے والے الفاظ: ندا، تحسین، نفرین، تاسف، انبساط، تنبیہ، استعجاب، تہنیت، تمنا اور قسم سے متعلق لفظ / الفاظ کی وضاحت کر سکیں،		*	
	10.1.4	مرکبِ ناقص اور مرکبِ تام میں امتیاز کر سکیں،		*	
	10.1.5	مرکبِ ناقص کی اقسام: 'توصیفی، اضافی، عددی اور عطفی' کے فرق کو سمجھتے ہوئے جملے تشکیل دے سکیں،			ت خ
	10.1.6	مرکب مصادر کی وضاحت کر سکیں،		*	
	10.1.7	الفاظ، تراکیب، محاورات اور کہاوتوں (ضرب الامثال) کے مفہوم سے آگاہ ہوتے ہوئے ان کے استعمال سے جملے تخلیق دے سکیں،			ت خ
	10.1.8	رموزِ اوقاف: 'سکتہ یا وقفہ، ختمہ، واوین، قوسین، ندائیہ یا فجائیہ، استفہامیہ یا سوالیہ، تفصیلیہ یا رابطہ، علامتِ حذف اور سلیش (ترچھی لکیر)' کی تحریر میں اہمیت واضح کر سکیں،		*	
	10.1.9	لیپ ٹاپ / کمپیوٹر پر ایم ایس ورڈ / ان پیج اردو میں تمام رموزِ اوقاف کا استعمال کرتے ہوئے دو سو الفاظ پر مشتمل عبارت دیکھ کر تحریر (typing) کر سکیں،			ت ت
	10.1.10	الفاظ کے معانی اور مترادفات جاننے کے لیے لغت، قاموس (Thesaurus) اور انٹرنیٹ کا استعمال کر سکیں۔			ت ت

جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

اردو لازمی برائے گیارھویں جماعت:

جدول 1: معروضی پرچہ اور تحریری پرچہ کے لیے نمبروں کی تقسیم

نمبر شمار	مہارتیں	نمبروں کی تقسیم		کل
		معروضی ٹیسٹ وقت 55 منٹ	تحریری پرچہ وقت 2 گھنٹے 5 منٹ	
1	سننا	18	–	18
2	بولنا	–	–	–
3	پڑھنا	16	30	46
4	لکھنا	–	30	30
5	قواعد / زبان شناسی	6	–	6
کُل		**40**	**60**	**100**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

تخصیص پرچہ برائے امتحان

’اردو لازمی‘ گیارھویں جماعت کا امتحان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل ہو گا، جن کے کُل نمبر 100 ہوں گے۔ امتحانی پرچہ اوّل میں 40 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) ہوں گے، جن کے جوابات 55 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچہ دوم 05 موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل / توسیعی جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہو گا اور جن کے کُل نمبر 60 ہوں گے۔ ان سوالات کے جوابات 125 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح مجموعی طور پر ان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل امتحان 180 منٹ پر مبنی ہو گا۔

تفصیل پرچہ اوّل

جدول 2 الف: درج ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 40 نمبر اور 55 منٹ کا ہو گا۔

سننے کی مہارت	☆ **سمعی تفہیم** کا امتحان 18 نمبر کا ہو گا۔ اس کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا، جس میں محفوظ شدہ (Recorded) اقتباسات (آواز) کو سننے کا وقت شامل ہے۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 400 سے 500) ہوں گے۔ اس حصے میں 18 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ یعنی ہر اقتباس 09 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہو گا۔ **(18 نمبر)**
پڑھنے کی مہارت	☆ **خوانی تفہیم** کا امتحان 16 نمبر کا ہو گا۔ جس میں دو نادیدہ خوانی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 300 سے 400) برائے تفہیم ہوں گے۔ ان اقتباسات میں سے 16 کثیر الانتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔ یعنی ہر اقتباس 08 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہو گا۔ **(16 نمبر)**
قواعد / زبان شناسی	☆ درسی کتاب میں سے دیے گئے الفاظ، مرکبات، محاورات اور جملوں کو ہدایات کے مطابق شناخت، تبدیل و ترتیب اور تخلیق (منتخب کرنا / نشان دہی کرنا) دینا ہو گا۔ یہاں 06 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ **(06 نمبر)** پڑھنے کی مہارت اور قواعد / زبان شناسی کا دورانیہ 30 منٹ ہو گا۔

تفصیل پرچہ دوم

جدول 2 ب: درج ذیل حصّوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 60 نمبر اور 125 منٹ کا ہو گا۔

پڑھنا درسی کتاب: ’ماڈل درسی کتاب، اردو، گیارھویں جماعت کے لیے، نیشنل بک فاؤنڈیشن بطور وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد‘	☆ **حصّہ نثر:** **(15 نمبر)** ☆ **حصّہ نظم (شاعری: نظم اور غزل):** **(15 نمبر)** (توجہ فرمائیے! امتحانی پرچہ دوم میں حاصلاتِ تعلم کے تناظر میں درسی کتاب سے موضوعی و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔ **یاد رہے!** مجوزہ درسی کتاب کے اسباق کے آخر میں موجود مشق کے سوالات میں سے لفظ بہ لفظ سوالات امتحانی پرچے میں **نہیں** دیے جائیں گے، بلکہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے تعلّمی حاصلات طلبہ کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔ نیز اسی طرح تعلّمی حاصلاتِ طلبہ وہی پیشِ نظر رہیں جو اس دستاویز یعنی امتحانی سلیبس میں مرتب ہیں۔)
لکھنا **تبصرہ نگاری** **کہانی نویسی** **اور** **مکالمہ نگاری** **مکتوب نگاری**	☆ **تبصرہ نگاری** کے حوالے سے دیے گئے معاملہ / مسئلہ کے ضمن میں اپنی رائے تحریر کرنی ہو گی۔ **(07 نمبر)** ☆ **تخلیقی تحریر: کہانی نویسی / مکالمہ نگاری** کے حوالے سے ایک تصویری خاکہ دیا جائے گا، جس کی جزئیات / دیے گئے کلیدی الفاظ / اہم نِکات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کہانی / مکالمہ تحریر کرنا ہو گا۔ (توجہ فرمائیے! طلبہ کو امتحانی پرچے میں دیے گئے موضوع کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مذکورہ بالا اصناف میں سے کسی بھی ایک صنف میں تحریر قلم بند کرنے کے انتخاب کا حق حاصل ہو گا۔) **(15 نمبر)** ☆ **مکتوب نگاری:** غیر رسمی خط سے متعلق دیے گئے موضوع / منظر نامہ کے تناظر میں خط تحریر کرنا ہو گا۔ **(08 نمبر)**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اردو لازمی برائے بارھویں جماعت:

جدول 3: معروضی پرچہ اور تحریری پرچہ کے لیے نمبروں کی تقسیم

نمبر شمار	مہارتیں	نمبروں کی تقسیم		کل
		معروضی ٹیسٹ وقت 55 منٹ	تحریری پرچہ وقت 2 گھنٹے 5 منٹ	
1	سننا	18	–	18
2	بولنا	–	–	–
3	پڑھنا	16	30	46
4	لکھنا	–	30	30
5	قواعد / زبان شناسی	6	–	6
کُل		**40**	**60**	**100**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

تخصیصِ پرچہ برائے امتحان

'اردو لازمی' بارھویں جماعت کا امتحان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل ہو گا، جن کے کُل نمبر 100 ہوں گے۔ امتحانی پرچہ اوّل میں 40 نمبر کے کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) ہوں گے، جن کے جوابات 55 منٹ میں دینے ہوں گے۔ پرچہ دوم 05 موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل / توسیعی جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہو گا اور جن کے کُل نمبر 60 ہوں گے۔ ان سوالات کے جوابات 125 منٹ میں دینے ہوں گے۔ اس طرح مجموعی طور پر ان دو امتحانی پرچوں پر مشتمل امتحان 180 منٹ پر مبنی ہو گا۔

تفصیلِ پرچہ اوّل

جدول 4 الف: درج ذیل حصوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 40 نمبر اور 55 منٹ کا ہو گا۔

سننے کی مہارت	☆ **سمعی تفہیم** کا امتحان 18 نمبر کا ہو گا۔ اس کا دورانیہ 25 منٹ ہو گا، جس میں محفوظ شدہ (Recorded) اقتباسات (آواز) کو سننے کا وقت شامل ہے۔ اس حصّے میں دو سمعی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 400 سے 500) ہوں گے ۔ اس حصے میں 18 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ یعنی ہر اقتباس 09 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہو گا۔ **(18 نمبر)**
پڑھنے کی مہارت	☆ **خوانی تفہیم** کا امتحان 16 نمبر کا ہو گا۔ جس میں دو نادیدہ خوانی اقتباسات (حدِ الفاظ: فی اقتباس 300 سے 400) برائے تفہیم ہوں گے۔ ان اقتباسات میں سے 16 کثیر الانتخابی سوالات پوچھے جائیں گے۔یعنی ہر اقتباس 08 کثیر الانتخابی سوالات پر مشتمل ہو گا۔ **(16 نمبر)**
قواعد / زبان شناسی	☆ درسی کتاب میں سے دیے گئے الفاظ، مرکبات، محاورات اور جملوں کو ہدایات کے مطابق شناخت، تبدیل و ترتیب اور تخلیق (منتخب کرنا / نشان دہی کرنا) دینا ہو گا۔ یہاں 06 کثیر الانتخابی سوالات ہوں گے۔ **(06 نمبر)** پڑھنے کی مہارت اور قواعد / زبان شناسی کا دورانیہ 30 منٹ ہو گا۔

تفصیلِ پرچہ دوم

جدول 4 ب: درج ذیل حصّوں اور نمبروں کی تخصیص کے ساتھ یہ پرچہ 60 نمبر اور 125 منٹ کا ہو گا۔

پڑھنا درسی کتاب: 'ماڈل درسی کتاب، اُردو، بارھویں جماعت کے لیے، نیشنل بک فاؤنڈیشن بہ طور وفاقی ٹیکسٹ بک بورڈ، اسلام آباد'	☆ **حصّہ نثر:** **(15 نمبر)** ☆ **حصّہ نظم (شاعری: نظم اور غزل):** **(15 نمبر)** (توجہ فرمائیے! امتحانی پرچہ دوم میں حاصلاتِ تعلّم کے تناظر میں درسی کتاب سے موضوعی و مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) ترتیب دیے جائیں گے۔ یاد رہے! مجوزہ درسی کتاب کے اسباق کے آخر میں موجود مشق کے سوالات میں سے لفظ بہ لفظ سوالات امتحانی پرچے میں **نہیں** دیے جائیں گے، بلکہ سوالات ترتیب دیتے ہوئے تعلّمی حاصلات طلبہ کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔ نیز اسی طرح تعلّمی حاصلاتِ طلبہ وہی پیش نظر رہیں جو اس دستاویز یعنی امتحانی سلیبس میں مرتب ہیں۔)
لکھنا **تقریر نویسی** **مضمون نویسی** **اور** **رپورتاژ (رپورٹ)** **مکتوب نگاری**	☆ **تقریر نویسی** کے حوالے سے دیے گئے عنوان / موضوع / نِکات کے ضمن میں تقریر تحریر کرنی ہو گی۔ **(07 نمبر)** ☆ **تخلیقی تحریر: مضمون نویسی / رپورتاژ (رپورٹ)** کے حوالے سے ایک تصویری خاکہ دیا جائے گا، جس کی جزئیات / دیے گئے کلیدی الفاظ / اہم نِکات کو ملحوظ رکھتے ہوئے مضمون / رپورتاژ تحریر کرنا ہو گا۔ (توجہ فرمائیے! طلبہ کو امتحانی پرچے میں دیے گئے موضوع کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مذکورہ بالا اصناف میں سے کسی بھی ایک صنف میں تحریر قلم بند کرنے کے انتخاب کا حق حاصل ہو گا۔) **(15 نمبر)** ☆ **مکتوب نگاری:** رسمی خط سے متعلق دیے گئے منظر نامے کے تناظر میں خط / درخواست تحریر کرنی ہو گی۔ **(08 نمبر)**

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

توجہ فرمایئے! طلبہ کو سوالات کا واضح جواب دینا ہو گا۔ تحریری نوعیت کے سوالات کے جوابات دی گئی ہدایات کے مطابق جانچے جائیں گے۔ رٹی رٹائی اور غیر متعلقہ تفصیلات لکھنے کی حوصلہ شکنی کی جائے گی۔ مگر درست اشعار اور اقوال یاد کر کے لکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ جوابات کو ان کے متعلقہ مواد، ساخت اور اظہار کی بنا پر جانچا جائے گا۔

امتحانی ڈھانچہ برائے گیارھویں اور بارھویں جماعت

کثیر الانتخابی سوال (MCQ) میں امیدواروں کو چار میں سے ایک درست جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ ہر سوال (MCQ) کا ایک نمبر ہوتا ہے۔

موضوعی / مختصر / تعمیری جوابی سوال (CRQ) میں طلبہ کو مختصر متن کے ساتھ جواب (چند جملوں میں) تحریر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

مفصل / توسیعی جوابی سوال (ERQ) میں طلبہ کو مفصل اور وضاحتی طور پر جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سوال کے جواب میں پیروں (پیراگراف) کی صورت میں اور جہاں ضرورت ہو وہاں مثالوں کے ساتھ سوال کے تمام حصوں کو حل کرنا ہوتا ہے۔

جدول 1، ہر ایک مہارت کے حوالے سے نمبروں کی تقسیم پر مشتمل ہے۔

اردو لازمی (گیارھویں اور بارھویں جماعت) کے امتحانی پرچہ کا کُل دورانیہ 3 گھنٹے ہے۔ یہ پرچہ دو حصوں پر مشتمل ہو گا: پرچہ اوّل اور پرچہ دوم۔

پرچہ اوّل: کثیر الانتخابی سوال سے متعلق کُل 40 سوالات پر مشتمل ہو گا، جس کے کُل نمبر 40 ہوں گے۔ پرچہ اوّل کا جوابی ورق (answer sheet) علیحدہ سے فراہم کیا جائے گا۔

پرچہ دوم: موضوعی / مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل / توسیعی جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہو گا، جس کے کُل نمبر 60 ہوں گے۔

پرچہ دوم کے لیے دیے گئے امتحانی کتابچے (پرچہ) میں موجود سوالات کے جوابات اُسی میں مختص کی گئی سطور میں تحریر کرنے ہوں گے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

خدمات کا اعتراف

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ(AKU-EB) ان تمام لوگوں کی خدمات کا تہِ دل سے مشکور ہے کہ جنھوں نے اُردو لازمی برائے اعلیٰ ثانوی جماعت کے امتحانی سلیبس کو نظر ثانی کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

ہم شکریہ ادا کرنا چاہیں گے **فرحان خان**، ماہرِ مضمون اُردو، اے کے یو۔ای بی (AKU-EB) کا جنھوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اُردو لازمی اعلیٰ ثانوی جماعت کے سلیبس کو مکمل کیا۔

ہم خاص طور پر اُس پینل کے بھی شکر گزار ہیں کہ جس نے سلیبس کا جائزہ لینے میں پورے عزم اور ارادے کے ساتھ اپنا قیمتی وقت صرف کیا۔
پینل میں شامل افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

- **اسما ارشد**
  معلمہ و نگرانِ شعبہ ٔاردو، سلطان محمد شاہ آغاخان سیکنڈری اسکول، کراچی
- **اعجاز احمد**
  لیکچرار اردو، گورنمنٹ ڈگری بوائز کالج، گلزارِ ہجری، کراچی
- **الماس ضیا**
  معلمہ ٔاردو، پی ای سی ایچ ایس گرلز اسکول، کراچی
- **سید حسن عباس**
  لیکچرار اردو، آغاخان ہائیر سیکنڈری اسکول، کریم آباد، کراچی
- **محمد آصف اسحاق**
  لیکچرار اردو، بحریہ ٹاؤن اسکول و کالج، کراچی
- **نزہت عبیدہ**
  لیکچرار اردو، آغاخان ہائیر سیکنڈری اسکول، کھارادر، کراچی

ہم ان مبصرین کے بھی از حد ممنون ہیں جنھوں نے اس سلیبس کے مواد، زبان کی مہارتوں اور حوالہ جاتی کتب کے بارے میں اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

- **شمس الحق**
  ماہرِ مضمون 'اردو' اے کے یو۔ای بی، سپورٹ یونٹ آف اے کے ای ایس پی، گلگت
- **ظہیر حسین**
  لیکچرر 'اردو' آئی بی اے۔ کمیونٹی کالج، خیرپور

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

مزید بر آں، ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں کہ جنھوں نے اس سلیبس کو ایک خاص نقطۂ نظر سے دیکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مذکورہ سلیبس میں ایسی مہارتیں اور مواد شامل ہیں جو اگلے درجے کے لیے طلبہ کی مؤثر راہ نمائی کریں گے۔

- **ڈاکٹر نادیہ راحیل**

  اسسٹنٹ پروفیسر ’اردو‘

  وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس اور ٹیکنالوجی، کراچی

- **محمد ناظم علی خان ماتلوی**

  سابق اسسٹینٹ کنٹرولر اگیزامینیشنز، اے کے یو۔ای بی

  رکن قومی و صوبائی نصاباتِ اردو، درجہ اول تا دوازدہم

  مدیر اولین مجموعۂ نظم و نثر (درسی کتاب) درجہ نہم تا دوازدہم، اے کے یو۔ای بی

  مصنف و مؤلف و مدیر درسی کتب درجہ اول تا دوازدہم، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ، جام شورو

  استاد بی ایڈ، ایم ایڈ سندھ یونیورسٹی، جام شورو اور علامہ اقبال یونیورسٹی، اسلام آباد

  پرنسپل پنجاب گروپ آف کالجز، حیدر آباد

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

اندرونِ خانہ افرادی قوت

- **حتمی مبصر اور مشیر:**

ڈاکٹر نوید یوسف

سی۔ای۔او، اے کے یو۔ای بی

- **آپریشنل ایڈوائزر:**

حنیف شریف

ڈائریکٹر، اے کے یو۔ای بی

- **قائد اور جائزہ کار برائے نصاب:**

رابعہ ہیرانی

مینیجر، کریکولم ڈویلپمینٹ

- **سہولت کار برائے نصاب:**

دُرنسب، ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈویلپمینٹ

ماہ رخ جیوا، اسپیشلسٹ، مڈل اسکول پروگرام

- **اندرونِ خانہ مبصرین:**

زین الملوک

مینیجر، ایگزامینیشن ڈویلپمینٹ

ڈاکٹر زوہیب حنیف

لیڈ اسپیشلسٹ، کریکولم اینڈ ایگزام ڈویلپمینٹ

آفرین کنول

لیڈ اسپیشلسٹ، کریکولم اینڈ ایگزام ڈویلپمینٹ

ساجدہ محمد افضل

اسپیشلسٹ، کریکولم اینڈ ایگزام ڈویلپمینٹ

- **مبصر برائے تعلّمی وسائل:**

علی بجانی: مینیجر، ٹیچر سپورٹ اینڈ ٹیم

- **مبصر برائے اسسمنٹ:**

منیرہ محمد، لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

- **انتظامی سہولیات اور مدد:**

راحیل صدرالدین، مینیجر برائے انتظامیہ

- **اسکول کوآرڈینیشن سپورٹ:**

دانش حسین: سینئر مینیجر، آپریشن اور ٹیم

- **سلیبس فیڈبیک ڈیٹا اینالسٹس(Feedback Data Analysts):**

محمد فہیم: لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

محمد کامران افضل: اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

- **کمیونیکیشن اینڈ ڈیزائن:**

شاہنوز حقنظر بیکووا: مینیجر، کمیونیکیشنس

حاتم: اسپیشلسٹ، کمیونیکیشنس

- **کوالٹی اشورنس:**

ملک اعظم: مینیجر، اور ٹیم

- **اعداد و شمار اور مواد کی تالیف:**

شمسہ فرزند علی، سابق اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

علی جمانی، اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

اکبر ہاشمانی، اسپشلسٹ، اسسمنٹ، اے کے یو۔ای بی

ریان علی، اسسٹنٹ، اے کے یو۔ای بی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2026 AND ONWARDS

Aga Khan University Examination Board

Block-C, IED-PDC, 1-5/B-VII, Federal B Area,
Karimabad, Karachi, Pakistan - 75950

examinationboard.aku.edu
AKUEBOfficial
akuexamboard
AKUEBOfficial
AKUEBOfficial
linkedin.com/school/akueb
examination.board@aku.edu
+92 21 3682 7011-8